



Name : **Muhammad Zahid**  
Address : **Karachi, Pakistan**  
Subject : **HARAM-HALAL**  
Writer : **صفتیق اللہ**

Serial No : **17557**  
Date : **11/3/2012**  
Contact No:  
Email :

MODE: **Regular**

Asalamu-Aliakum Janab !

mey ney nadani mey bohat sey logo ka haq khaya hey ...mey chori karta tha maa baap sey bhi chori karta tha...Ab walid saab ka intiqaal hogaya hey ab mey Alhamdollillah Kisi ka haq nhi marta meny jin jin logo ka haq khaya hey us ki tadaad mujhe maloom nhi Aur walid saab to dunya mey nhi...meney suna hey k shaheed ney bhi kisi ka haq khaya ho to us ka hisaab dega....meney ab toba karli hey to meny jin jin ka haq khaya hey wo maaf hoage ga ?

السلام علیکم جناب !

میں نے نادانی میں بہت سے لوگوں کا حق کھایا ہے۔ میں چوری کرتا تھا ماں باپ سے بھی چوری کرتا تھا۔ اب والد صاحب کا انتقال ہو گیا ہے۔ اب میں الحمد للہ کسی کا حق نہیں مارتا میں نے جن لوگوں کا حق کھایا ہے انکی تعداد مجھے معلوم نہیں ہے۔ اور والد صاحب دنیا میں نہیں۔ میں نے سنا ہے کہ شہید نے بھی کسی حق کھایا ہو تو اسکا حساب دیگا۔ میں نے اب توبہ کر لی ہے تو میں نے جن جن کا حق کھایا ہے وہ معاف ہو جائیگا ؟

الجواب حامداً ومصلیاً

سائل نے جن جن لوگوں کے مالی حقوق غصب کیے ہیں، ان تمام کے حقوق کا پورا حساب کر کے ان کو واپس کرنا یا ان سے معاف کرنا لازم ہے، تاکہ مؤاخذہ اخروی سے سبکدوشی ہو سکے، تاہم اگر اصل حقوق کا علم نہ ہو یا وہ کہیں چلے گئے ہوں جس کی وجہ سے ان تک پہنچنا ممکن نہ ہو تو اس کو چاہئے کہ ان سے لی ہوئی رقم کے بقدر ان کی طرف سے صدقہ کر دے تو ان شاء اللہ مؤاخذہ اخروی سے سبکدوشی ہو سکتی ہے۔

فی الدر: (ویجب رد عین المخصوص) ما لم یتغیر تغیراً

فاحشاً مجتبی (فی مکان غصبه) لتفاوت القیم باختلاف الاماکن (۱۸۶/۶) - واللہ اعلم

صفتیق اللہ عفی عنہ

دارالافتاء جامعہ بنوریہ عالمیہ

۱۸/۸/۱۴۳۵ھ

17557

۲۰/۳/۱۴۳۵ھ

۲۵/۶/۱۴۳۴ھ

الجواب  
سیدہ نادر جان غفار اللہ علیہا  
دارالافتاء جامعہ بنوریہ عالمیہ  
۲۰/۳/۱۴۳۵ھ

کوٹہ  
بندہ ذلیل  
دارالافتاء جامعہ بنوریہ عالمیہ  
۲۰/۳/۱۴۳۵ھ

